حکم تیس امیر ... زد / زر سپہر [illegible] بستہ کمر بجاکری

تخت ... بر خبر ... زیادہ تر / شہر بشہر ... رعب جلال قیصری

دال بامین وقائع است ... زکی / سطوت خاور مشود دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

جلد [illegible] نمبر [illegible]

[illegible] ۱۵۹

[illegible] ۱۵

به فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب شاہنشاہی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل خالق کون و مکان و بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

یہ ہفتہ وار اخبار بروز مبارک **دوشنبہ** [illegible] سال سے ریاست رامپور سے شائع ہوتا ہے جس میں والیان ریاست اور بزرگوں کی

وقت پر نامہ نگاروں کے مراسلات اور نیکیاں جنکے ذریعہ سے رعایا

و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے

دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی

چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و معززین

جنکی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امراے ملک کو

سالانہ پیشگی [illegible] اور [illegible] (ج) قدردان

فائقین سے سالانہ پیشگی [illegible] اور بعد [illegible] (د) حضرات

[illegible] کو [illegible] استطاعت طلباء کو خاص رعایت

دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری

[illegible] کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے

جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے در صورت

نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت

و ترسیل زر بنام [illegible] محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر

[illegible] [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] منظور [illegible]

اخبار واجب الادا ہوگی (۵) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہوسکتے ہیں یا ضمیمہ کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہوسکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر [illegible] آنہ و تجارتی کیلئے [illegible] آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے [illegible] آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریداری علاوہ کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۶) نمونہ اخبار کیلئے [illegible] آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ [illegible] اہل معاملہ کی [illegible] رسانی کی خاطر [illegible] رعایت کردی ہے اب اس شرح میں ایک پائی کم نہوگی (۲) اجرت کل پیشگی [illegible] (۳) ایک ماہ سے کم مدت کا اشتہار درج نہوگا (۴) مضامین [illegible]

[illegible]

ھو الخیر
حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۶ ماہ فاخر ربیع الآخر ۱۳۴۱ھ مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۲۲ء

محبوب اکرم سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(لاحق بہ سابق)

صلوٰۃ الاسرار یعنی نماز غوثیہ

حق تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی چاہا کرتا ہے میری طرف نفلوں سے یعنی نفلی عبادات کے ذریعہ سے یہانتک کہ چاہنے لگتا ہون مین اسکو پھر جب مین نے اسکو چاہا تو ہوجاتا ہون مین کان اوسکا جس سے وہ سنتا ہے اور آنکھ اوسکی جس سے وہ دیکھتا ہے اور ہاتھ اوسکا جس سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤن اسکا جس سے وہ چلتا ہے۔ یعنی حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون جیسا گمان میرے ساتھ رکھے اور مین اپنے بندہ کے ساتھ ہوتا ہون جب مجکو یاد کرتا ہے یعنی جو نزدیکی چاہتا ہے مجھسے ایک بالشت نزدیک ہوجاتا ہون مین اوسکی طرف ایک ہاتھ اور جو نزدیکی چاہتا ہے مجھسے ایک ہاتھ تو نزدیک ہوجاتا ہون مین ایک باع (باع کہتے ہین دونون ہاتھ کی لمبائی کو) فی الحقیقت یہ مبارک نماز حضرات مشائخ قادریہ وچشتیہ کی معمول اور قضائے حاجات وحصول مرادات کے لئے عمدہ طریق ہے۔ خود حضور محبوب اکرم سے مروی ہے۔ اور جلیل القدر علمائے کرام واکابر دین اپنی تصانیف عالیہ مین روایت کرتے ہین جیسے کہ امام سید ابو الحسن نور الدین علی بن جریر لخمی شطنوفی نے بسند خود بہجۃ الاسرار مین۔ اور شیخ الشیوخ حضرت مولانا شاہ عبد الحق محدث دہلوی زبدۃ الآثار مین اور دیگر علمائے کرام وکملائے عظام رحمہم اللہ تعالیٰ اپنی اپنی تصانیف مین اس جناب ملائک رکاب سے راوی وناقل ہین کہ ارشاد فرمایا حضور نے جو بعد مغرب دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد فاتحہ سورہ اخلاص یازدہ بار پڑھے۔ اور بعد سلام نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام عرض کرے پھر عراق شریف کی طرف گیارہ قدم چلے اور میرا نام یاد اور اپنی حاجت ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اوسکی مراد پوری ہو۔

اسی طرح امام جلیل عبد اللہ یافعی مکی نے روایت کی ہے۔ اور ایسے ہی مولانا علی قاری نے ذکر فرمایا ہے اور اپنے شیخ و استاذ کا اس نماز کی اجازت دینا اور اپنا اجازت لینا بیان کیا ہے۔ اور حضرت شیخ محدث دہلوی نے تو اس نماز مبارک مین خاص ایک رسالہ لکھا ہے اس سے ثابت ہے کہ حضرت شیخ سیدی عبد الوہاب متقی مکی نے کتاب بہجۃ الاسرار کو معتمد ومعتبر اور اس مبارک روایت کو تسلیم فرمایا ہے اور شیخ مجد الدین فیروز آبادی وشیخ محمد سعید الرنجانی وشیخ شہاب القسطلانی وشیخ ابوبکر نصیر وغیرہ وشیخ محمد یحییٰ التادفی وقاضی الملک اور مولانا شیخ وجیہ الدین علوی احمد آبادی کہ سال وفات امام اجل علامہ سیوطی مین متولد ہوئے۔ اور شیخ غوث گوالیاری کے مرید سعید اور شیخ محقق کے استاد اور شاہ ولی اللہ دہلوی کے شیخ سلسلہ نے بہت شدو مد سے اس نماز مبارک کی اجازت دی اور اسپر تاکید اکید تحریص و ترغیب دلائی۔ اور اسیطرح سے ابو المعالی محمد مسلمی نے تحفۂ [illegible] اور سید شاہ حمزہ نے کاشف الاستار مین اسے نقل وارشاد فرمایا ہے۔ اور امام یافعی تصریح فرماتے ہین کہ حضور پر نور محبوب سبحانی سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اصحاب کرام اس نماز کو عمل مین لاتے رہے۔ اور زبدۃ الآثار مین اولیائے طریقہ قادریہ کے آداب مین فرمایا کہ اس خاندان پاک کے اولیا سے صلاۃ الاسرار کی مداومت کرنی اور گیارہ قدم چلنا ہے پاین ہمہ اسکا علاوہ آمد حضرات مشائخ کرام سے۔ نہ ماننا گویا آفتاب روشن کا انکار کرنا ہے پھر کونسی راہ ہے کہ ان آئمہ واکابر کو خواہی نخواہی جھٹلایئے۔ اور معاذ اللہ بدعتی اور ناحق مشرک ٹھہرایئے۔ یہ مقبولان خدا اپنی طرف سے ہی نہین کہتے بلکہ اوسے خاص حضور پر نور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد بتاتے ہین۔ اور حضور کے ارشاد پر رد وایراد اگر لاعلمی سے ہو تو معاذ اللہ وہ آتش سوزان [illegible] وقہر بے امان ہے جسکا مزہ اس دار الغرور مین نہ کھلا تو کل کیا دور ہے۔

حضور خود ارشاد فرماتے ہین کہ میرے ارشاد کو خلاف بتانا تمہارے دین کیلئے زہر قاتل اور تمہاری دنیا وعقبیٰ دونون کی بربادی کا موجب ہے العیاذ باللہ تعالےٰ۔

و زبان اکابران ملت وعلمائے امت کو نقل و روایت میں
غیرموثوق جانا اور وجہ آزادی کے ہندوستان میں ہر شان
دیکھ کے سکو کوکام اور ہر کسی زبان کی روک عام ہو۔
امت جلیلہ اپنی توحید کا رشتہ اور اپنے پیارے حبیب مجبوب
سید نا محمد مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا عاشق
بنا اور تابعین و تبع تابعین و اولیائے عظام رضی اللہ
تعالی علیہم اجمعین کی محبت وپیروی نصیب فرمائے آمین ثم
آمین۔
دوستو احیات مستعار پر نہ اتراو۔ زندگانی چند روزہ ہے
بزرگان دین کا توسل پکڑو تاکہ راہ ہدایت ملے۔

خط طغرا کیا ہے؟

ایک فن ہے جس میں ترکیب لفظی کو درست رکھتے ہوئے حروف
کو مختلف اشکال میں منتقل کیا جا سکتا ہے طغرا نویس میں کمال
ہونا چاہیے کہ ساخت کی موزونیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے
طغرے اشکال کرے جس میں یہ وصف ہو وہ باکمال ہے اور اگر
باکمال اشخاص کی زمانہ سلف سے تا حال نہایت قدر رہی
بعض بادشاہوں نے پتے سکوں پر مضمون نے کتابوں پر
مہروں پر سلطنون نے اپنے مہروں پر ان طغروں کو نقش
کیا۔ مگر بدقسمتی سے باوجود خواص فن کے مشتاق معدوم ہیں
تو شادمانی سے ہم مرت مولانا سید محمد نصرت علی صاحب
مصنف کتب کثیرہ و مالک نامی مطبع دہلی کا ذکر لکھتے ہیں جنہوں
نے قدرنا ساب تربیت طغرہ بنانے سے اپنی قدرت ایجاد
کا نمونہ دکھایا کہ ایک خط میں یہ اس بوقت دربار تاجپوشی تیار کیا گیا
مشہور ہے عہد رکھ سنت تاجپوشی کا طغرہ پان کی
شکل کا بنا اور دست بستہ دونوں ہاتھ پر رکھکر مدد بادشاہ
کرتا ہوا دکھایا اور اعلیحضرت ملک معظم کے نام نامی کا طغرہ جاذب
ایک شکل پان کا اور دوسرا طغرہ قیصری برقامت نسیم ہند
پر بنکر پیش کیا۔ اعلیحضرت ملک معظم نے اس ہدیہ کو
بہت پسند فرمایا۔ نواب گورنر جنرل و گورنر صاحبان اور دیگر
بہت سے اہل الحکم اور رؤسا نے ہندی تصویر تاجپوشی قابل
ثابت ہوا۔ لوگوں کے اشتیاق کی وجہ سے مولانا نے خدا کو
تعمیم کرنے کے لئے ہر طغرہ کی حوالہ سیر ہیں۔ ظاہر کی
کہ ان لوگوں سے اور جو ہوئے کہ چند طالبہ باقی ہیں
اسکا ذکر مولانا صاحب موصوف نے اپنی کتاب

تاریخ پان موسوم بہ برگ سبز

میں فرمایا ہے چونکہ یہ کتاب بھی ابھی تو شعبہ میں پہلی تصنیف
ہے اور اسمیں حدود کی رعایت ہر مضمون میں اسوجہ سے رکھی
گئی ہے اعلیحضرت جارج پنجم زینت بخش تاج دیہیم میں اس کتاب کا مطالعہ
بھی شائقین کے تفنن کا باعث ہوگا۔ اس طغرہ پان نے ہر
ایجاد کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی اسلئے اکثر اصحاب کیطرف کی
مولانا صاحب کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ انکے واسطے

خوشنما طغرے بنائیں

یہ ظاہر ہے کہ ترسیل طغرے میں جو مصارف ہوتے ہیں وہ فرمائش
کی تعمیل میں حارج ہیں اسلئے مولانا صاحب ممدوح نے تجویز
کیا ہے کہ ہر فرمائش کی تعمیل بصورت رسید محصول ڈاک بحساب
بشرح ذیل ہو سکتی ہے۔ طغرا سادہ طغرا مزین بیل وغیرہ
اور تاریخ پان کی قیمت باوجود بہت سی خوبیوں کے عدہ مقرر کی
ہے۔ اس تاریخ کے پانچ حصے ہیں حصہ اول توحید و تمہید (۲)
سوانح زندگی بادشاہ سلامت (۳) وقائع گذشتہ تحفہ دیگر
حصہ دوم (۱) حالات سیاحت شہنشاہ (۲) کیفیت دربار حصہ سوم
دیدہ بجبروست اقبال حکومت برٹش حصہ چہارم عجائب و غرائب
تاریخ تنبول (۲) کیفیت خاصیت تنبول (۳) فوائد تنبول
از روئے فن طب (۴) اقوال حکمائے متعلق تنبول (۵)
فوائد تنبول از روئے تاریخ (۶) تحقیق علمائے یورپ متعلق تنبول
(۷) قدامت تنبول (۸) دسا و تنبول (۹) مسالہ تنبول (۱۰) ترکیب
گلوری (۱۱) دنیوی مذہبی رسمیں متعلق تنبول (۱۲) نتائج فوائد تنبول
(۱۳) ترغیب شجاعت (۱۴) دربار تنبول بموقع تہوار و سہرہ
(۱۵) اظہار عقیدت بحضور شہنشاہ (۱۶) تحقیق زراعت تنبول
(۱۷) امراض تنبول۔

رودادِ تکمیل الطب لکھنؤ

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبد الحمید خانصاحب بہادر آنریری سیکرٹری
تکمیل الطب کالج لکھنؤ نے روداد مذکور بابت ماہ اگست گذشتہ
میں بھیجدی تھی لیکن بوجہ عدم اشاعت اخبار ہم اسپر تبصرہ نہ کر سکے
اگرچہ وقت زائد گذر گیا لیکن چونکہ ہم کو تکمیل الطب کالج کے نام
سے دلی محبت ہے اسلئے یہ بتا دینا مناسب ہوگا کہ یہ روداد
کی ابتدا ہی اس سال کے گوشوارہ آمدنی سے واضح ہوا کہ ۱۹۱۰ء
۱۹۲۲ تک کل آمدنی ۳۳ ہزار پانچسو اسی روپیہ چھ آنہ کی ہوئی
اور خرچ ۸ ہزار ۲۵۲ روپے کا۔ بقایا ۲۵۳۲۲ روپے ہے۔

حضبان مین عالیجناب آنریبل مہاراجہ صاحب بہادر محمود آباد و باغ بہار کا نام نامی بطور سرپرست ہے جحضور ممدوح تکمیل الطب کالج کو کامیاب بنانے مین اپنی کریمانہ توجہات سے کام لینا چاہتے ہین۔ ان تمام ہی خواہان علم و فن کا یہ امکو رو کدامے منقش ملیگا۔ بڑی خوشی کی یہ بات ہے کہ عالیجناب حکیم صاحب ممدوح اپنے خدمات مین کامیاب ہین اور آپ نے اپنے خاندان ونشبان کا نام روشن کر دیا ہے۔ اور آپکے دل مین تکمیل الطب کالج کی خدمات جذبات صادقہ سے انجام دینے کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ آپکی سلیم المزاجی صرف فن طب کو کامیاب بنانے مین مشغول ہے آپنے کبھی سیاسی امور مین حصہ نہین لیا اور نازک سے نازک وقت مین آپکو اسی فن شریفہ مین شغف رہا ہم جناب حکیم صاحب قبلہ کی مزید کامیابیون کیلئے دست بہ دعا ہین اور ان امرائے کرام سے جو اب تک تکمیل الطب کالج سے غافل رہکر مستدعی ہین کہ وہ ایسے مفید انسٹی ٹیوشن کیطرف دست کرم دراز فرمائین جسنے صرف اسی ۱۹۲۲ء مین ۳۰ کامل طبیب بنائے۔ اور درجۂ دوم مین ۱۹ طلباء کو کامیاب کیا۔ اور درجۂ سوم مین ۱۴ کو۔ اور ۲۰ ہزار ۳۰۰ مرضا کی خدمت کی جو ایک بہترین خدمت ہے۔

سرحضور مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ کا سفر یورپ سے دار الصدر رونق افروز ہونا

نہایت خوشی سے ہم لکھتے ہین کہ نومبر کی دسوین تاریخ دار الکپورتھلہ مین رعایا کے لئے عید سے کم نہ تھی جبکی صبح کو کیا شہری اور کیا فوجی سب لوگ صاف اور خوشنما لباسون مین جوق در جوق ریلوے اسٹیشن کی طرف جاتے نظر آتے تھے۔ سکولون کے طلباء رنگ برنگ کی پگڑیان باندھے جھنڈیان ہاتھون مین لئے متانت آمیز شوخیان کرتے ہوئے قطار در قطار منتظر برجا رہے تھے۔ ریلوے اسٹیشن صفائی اور فرش فروش سے آراستہ اور سامان آرائش سے بہر وجوہ مکمل تھا۔ دس بجے سرحضور انور مہاراجہ صاحب بہادر کی سپیشل ٹرین جالندھر سے روانہ ہو کر کپورتھلہ اسٹیشن مین داخل ہوئی۔ اور توپون کی سلامی کی آوازون نے یہ خوشخبری شہر کے گوشہ گوشہ مین پہونچا دی جحضور عالی نے معہ عالیجناب مسٹر میگ راجہ صاحب بہادر۔ اور جناب ٹکا راجکمار جگجیت سنگھ صاحب بہا

اپنے سیلون خاص سے نزول اجلال فرماکر جملہ اہلکاران ریاست وملازمان کا سلام قبول فرمایا اور از راہ مکرمت شاہانہ ہر ایک کی خیر و عافیت دریافت فرمائی بینڈ خاص اور دستۂ اعزازی نے سلامی دی۔ سرحضور پرنور نے دستۂ اعزازی کا معائنہ فرمایا۔ اور میونسپلٹی کپورتھلہ کے ایڈریس کو شرف قبولیت بخشا۔ جو بموجودگی ممبران میونسپلٹی مذکور کے پریذیڈنٹ ڈاکٹر ابو الفضل صاحب نے نہایت فصاحت اور بلند آواز سے پڑھکر سنایا۔ اسٹیشن سے حضور والا بذریعہ موٹر محل عالی کی جانب روانہ ہوئے۔ راستہ مین رعایا کے ہجوم اور طلباء کی قطارون مین گذرتے ہوئے اور سب کا سلام لیتے ہوئے محل مین رونق افروز ہوئے۔ میونسپلٹی کپورتھلہ کا ایڈریس ملاحظہ ناظرین کے لئے ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

ایڈریس

بندگان عالی! ہم ممبران انتظام شہری حضور والا کو سفر یورپ سے بخیریت تمام مراجعت پر باحساس اظہار مسرت تمام دکمال ادب اور بصدق دل سے خوش آمدید کہتے ہین ہم خادمان بارگاہ عالی بصد شوق اس دن کے منتظر تھے کہ حضور والا اپنے دار السلطنت مین رونق افروز ہو کر ہمین شرف دید سے بہرہ ور کرین۔ خدائے ذو الجلال کا بے انتہا شکر ہے کہ ہماری تمنا بر آئی۔ اور حضور آج پھر بصد حشمت و شان رونق و زینت دہ ریاست و ملک ہین۔

حضور انور کی وفا شعار رعایا جنکے دل آج حضور انور کے دیدار فرحت آثار سے بیحد مسرور و محظوظ ہین صدق دل سے متمنی ہے کہ خدائے لایزال حضور پرنور کو صحت ابدی کی دولت سے مالا مال رکھے۔ اور حضور پرنور کا سایہ خسروی تا ابد ہمارے سرون پر قائم اور نور افگن رہے۔

حضور والا! یون تو حضور انور کا سفر یورپ سے مراجعت فرما ہو کر بخیر و عافیت ریاست مین تشریف فرما ہونا ہمارے لئے حضور انور کی خدمت مین مبارکباد پیش کرنے کے لئے ایک نہایت ہی مسرت انگیز موقعہ ہے۔ مگر ہمارے دلون کی خوشی کی آج کوئی انتہا نہین ہے جبکہ ہمارے کان اس خبر سے بہرہ یاب ہوئے ہین کہ حضور انور کو سلطان مصر اور جمہور فرانس نے طبقۂ اعلیٰ کے نشانہائے امتیاز سے مزین و ممتاز فرمایا ہے ہم حضور انور کو اس امتیاز بزرگ کے حصول پر جو حضور انور کی اہل یورپ مین اعتراف عظمت سیاست اور ہر دلعزیزی

کی بیتی دل سے ہم کمال ادب سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ ممبران انتظام شہری حضور کی عنایت شاہانہ کے تہ دل سے شکر گزار ہیں کہ حضور والا نے ہمیں معاملات شہری میں ایک آئینی جماعت قرار دیکر جا نظم و نسق شہری بہ آزادی تمام ہمارے سپرد کیا ہے جسکو ہم باعث فخر سمجھتے ہوئے محنت جانفشانی اور تندہی سے باطمینان اہالیان بلدہ و حکام متعلقہ انجام دے رہے ہیں۔ ان معروضات کے ساتھ ہم اپنی عرضداشت ختم بمقام حضور والا کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ قادر مطلق حضور کو تا ابد حکمران و شادمان رکھے۔

الٰہی بخت تو بیدار بادا	ز ذات دولت ہمیشہ یار بادا
گل اقبال تو دائم شگفتہ	بچشم دشمنانت خار بادا

ہم ہیں دعا گویان دولت ابد عتیاد وفا

ممبران انتظام شہری۔ کیو نتھلہ

سر تحفیو مہارانا صاحب بہادر اودیپور کے متعلق گورنمنٹ برطانیہ سے ایک ضروری سوال

ہم دیکھ رہے ہیں کہ کئی سال سے اخباروں میں یہ خبریں اڑائی جاتی ہیں کہ دشمنان سر تحفیو مہارانا سر فتح سنگھ جی صاحب بہادر جی سی ایس آئی فرمانروائے میواڑ گدی سے دست بردار ہو گئے۔ کوئی لکھتا ہے کہ کبر سنی کے باعث مہاراج نے خود کنارہ کشی اختیار کر لی کوئی لکھتا ہے کہ ممدوح الشان پرانے خیال کے رئیس ہونیکے باعث نئی تہذیب ہی نہیں رکھتے۔ غرضکہ جتنے منہ اتنی باتیں۔ اب حال میں سر تحفیو ر دہلی تشریف لائے تو یہ میگوئیاں ہو رہی ہیں پر ایک کی الگ باتیں ہیں کوئی کچھ الاپ رہا ہے جسے خواہ مخواہ ایک ہیجان پیدا ہو کر طبیعت کا بحالی ہے۔ یہ خبریں عام ہی خواہ مخواہ کی کیفیت ہے جو ہم مذہب ہیں انہیں اضطراب و بے چینی پیدا ہو جاتی ہے اور خواہ مخواہ گورنمنٹ سے سوء ظنی کا موقع ہاتھ آ جاتا ہے۔ علاوہ کہ ہم نے بارہا سمجھایا ہے کہ گورنمنٹ ایسی باتوں میں ہر جگہ عام جذبات کا لحاظ کرتی ہے جو مہربان سے جو حضور کی ذات سے انکی وفاداری و شرافت کے وابستہ ہیں۔ اب اصل قدیم جیسے کام نہیں چلتا جہانتک ہمکو معلوم ہے کہ عام طور سے بڑا اثر لیا جاتا ہے۔ اس فتنہ کی دفعیہ کی بہترین صورت یہ ہے کہ گورنمنٹ ہند ایک باضابطہ بیان شائع کرکے اصل پر روشنی ڈالے تاکہ جو حقیقت الامر ہو وہ معلوم ہو جائے اور خواہ مخواہ سننے وسننے بعد جو بے چینی خلش پیدا ہو جاتی ہے وہ آئندہ نہ ہو سکے ہم یہ عرض کو بغیر کہے بھی نہیں رہ سکتے کہ حکومت میواڑ کیلئے قدرت

مراسلات

(ایڈیٹر کے لیے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اسلام کی صداقت اور ہمارا قبول اسلام

ذیل میں ہم دو نو مسلم جاپونوں کے قلم سے ایک مضمون شائع کرتے ہیں جو اسلام کی صداقت پر لکھا گیا ہے جو لوگ دام تزویر پھیلا کر اور روپے کا لالچ دیکر مذہب منواتے ہیں اون کو نو مسلموں کے معتقدات بغور ملاحظہ کرنے چاہئیں۔ اوڈیٹر

دنیا میں جسقدر مذاہب ہیں ہر ایک کو اپنی حقانیت اور سچائی کا دعوے ہے اور جس شخص نے جو مذہب اختیار کر لیا ہے وہ اسکو اوسوقت تک سب سے افضل جانتا ہے جبتک مذہب کی اصلیت سے ازراہ تحقیق کما حقہ آگاہی نہیں ہوتی لیکن جب پردہ غفلت اٹھ جاتا ہے اور حقیقت آشکارا ہو جاتی ہے تو کھرے کھوٹے اور حق و باطل کا امتیاز آسانی سے فیصلہ ہو جاتا ہے ہم عرصہ دراز سے سچے مذہب کی تلاش میں تھے اور اسی جستجو میں ہم نے آریہ مت قبول کر لیا مگر اس میں بھی ہم نے اپنے من کی شانتی اور اوس آنند سروپ اپنے سچے معبود کی عبادت کا کوئی اچھا طریقہ نہیں پایا بلکہ خالق کل مالک کون و مکان کی حقیقی اپاسنا کے بجائے ان گنت دیوتاؤں کی مہان برن اور خلاف عقل و فطرت یوگ جیسے جیا سوز میں کرم کے سوا کوئی سیدھی اور سچی راہ نظر نہ آئی آخر بڑی چھان بین اور غور و فکر کے بعد معلوم ہوا کہ اسلام ہی ایک سچا عالمگیر مذہب ہے جو دنیا میں محبت و ہمدردی سے اپنے تمام پیروان عالم کو شیر و شکر ہونے اور شانہ بشانہ دوش بدوش بلا امتیاز قوم و رنگت کل بنی نوع انسان کو حقیقی توحید کے رنگ میں رنگنے کا فیض ہے اور اسے مولا پاک تک پہونچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے اس سچے مذہب میں جسقدر دینی و دنیوی خوبیاں ہیں وہ کسی مذہب میں نہیں ہیں اس سچے مذہب اسلام میں داخل ہونے سے بھی ایک منٹ میں ولت ادھار ہو جاتا ہے اور انسان اوسے اعلیٰ مرتبہ کو پہونچ جاتا ہے یہی مذہب کی تعلیم کا خاصہ ہے کہ ایک ادنے جاہل کا انسان اسلام قبول کرلینے پر امیر کابلی اور سلطان المعظم سے [illegible]

پر دانشمندی سے کام نہیں لیا۔ ہم دل سے ہمدردی کی خاطر امیدوار ہیں کہ گورنمنٹ [illegible] حضور کی ذات عالی کو [illegible]

بادشاہون کے برابر کھڑا ہوا تھا۔ خدا نے دکھائی دیتا ہے پس
ہمنے بڑی تحقیق اور غور و فکر کے بعد مع اپنے اہل و عیال کے
مورخہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو دفتر انجمن خدام الصوفیہ مین … حفیظ الدین صاحب ناظم خود بدولت کے ہاتھ پر اسلام قبول
کیا اور شرک و کفر سے توبہ کی۔ اللہ تعالی قبول فرمائے
اب ہمکو جو عزت اور فروغ حاصل ہوا ہے وہ آجتک کبھی نہین
ہوا تھا جو حقوق مساوات اس مذہب اسلام مین داخل ہو جانے
سے حاصل ہوتے ہین وہ کسی دوسرے مذہب مین ہرگز میسر
نہین۔ آتے جمعہ کی نماز ہمنے شاہی مسجد آگرہ مین صف اول مین
ادا کی بعد نماز جمعہ جملہ برادران اسلام نے جو اسلامی ہمدردی
اور اخوت و محبت کا برتاؤ کیا وہ اہل ہنود تو کیا ہماری برادری
والون نے بھی کبھی نہین کیا۔ ہر ایک مسلمان ہم سے گلے ملتا تھا
اور مصافحہ کے لئے پیش دستی کرتا تھا ہمارے گلون مین پھولون
کے ہار ڈالے گئے بہت سے مسلمان ہمکو مکان پر پہونچانے
کے لئے ہمراہ آئے ہمنے اپنے مکان پر آنیوالے مسلمان بھائیون
کی پان وغیرہ سے تواضع کی اور ہمارے برادران اسلام
روساے آگرہ ہمکو مع گھر کے اخوت اسلامی کا عملی ثبوت دے
رہے ہین اب ہم اسلام کی ظاہری و باطنی خوبیون کو دیکھکر
اہل ہنود صاحبان سے عموماً اور اپنی سابقہ برادری سے خصوصاً
بطور خیر خواہی یہ عرض کرتے ہین کہ دنیا چند روزہ ہے آخر اس
جہان سے سفر کرنا ہے اگر دنیا مین عزت و آبرو سے رہنا اور
آخرت مین اپنے مولا پاک کے روبرو سرخرو رہنا منظور ہے
تو جلد از جلد اسلام قبول کرلین کہ نجات و فلاح اسی مین ہے
ہم یہ بھی ظاہر کردینا مناسب سمجھتے ہین کہ ہم کسی لالچ اور
طمع نفسانی سے مسلمان نہین ہوئے ہین محض اللہ تعالی کا فضل
ہے کہ اوس نے راہ حق کی توفیق بخشی ہمارے والد بابو رام لال
صاحب … ریلوے مین اسٹیشن ماسٹر تھے
ہماری ذاتی قابلیت … ہے ہم … ایک بھائی مکینیکل …
ہے اور دستکاری کے ہر شعبہ کے کام سے … واقفیت رکھتا
ہے اور … روپیہ ماہوار پیشتر کانپور مین ملازم رہ چکا ہے
ایسے ہی میرے بھائی بھی … انجینئر رہ چکا ہے اللہ تعالی
ہمکو اسلام پر ثابت قدم رکھے اور اسلام پر خاتمہ بخیر کرے آمین

العبد	العبد
خاکسار شمس الدین نو مسلم	خاکسار دین محمد
سابق شنکر لال صدر بی آگرہ	سابق … سنگھ … آگرہ

انجمن خدام الصوفیہ کی مساعی جمیلہ

از جناب ناظم صاحب انجمن خدام الصوفیہ آگرہ

حضرت صاحبزادہ بلند اقبال مولانا مولوی حافظ سید محمد حسین شاہ صاحب علی پوری کے دست مبارک پر حسب ذیل اشخاص نے اسلام قبول کیا اللہ تعالی استقامت عطا فرمائے۔ اسلامی نام حسب ذیل رکھے گئے۔

(۱) فقیر محمد۔ (۲) نور محمد (۳) رحمت بی بی (۴) کریم بی بی (۵) رحیم بی بی (۶) سکینہ بی بی۔

دفتر مین مسمی جگدیش ولد بھگت رام قوم مالی ساکن ضلع بلاسپور نے خاکسار کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا جسکا اسلامی نام عبد القادر رکھا گیا۔

بابو … راج سنگھ ولد … رام صاحب ساکن آگرہ دفتر انجمن خدام الصوفیہ مین تشریف لاکر بخوشی خاطر خود خاکسار کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے جنکا اسلامی نام ریاست حسین رکھا گیا۔ آپ ایک تجربہ کار جہاندیدہ و انٹرنس تک تعلیم یافتہ شخص ہین۔ جی۔ آئی۔ پی ریلوے مین گوڈز کلرک رہ چکے ہین اسکے علاوہ … آگرہ مین بطور منیجر و ٹریولنگ … کام کرتے رہے ہین علاوہ ازین آپ آل انڈیا … آگرہ … ونیز آریہ سماج کے اعلی ممبر تھے اور اچھوت جاتیون کا اوس سماج مین … کیا کرتے تھے اور آریہ بنایا کرتے تھے الحمد للہ کہ آپنے بغیر کسی طمع نفسانی و لالچ کے اسلام قبول کیا اور اپنے متمول والدین و اہل و عیال اور سارے خاندان کو چھوڑ کر محض اسلام کی صداقت سے متاثر ہوکر اسلام قبول کیا ہے۔ اور یہ اسلام کی صداقت کا بین ثبوت ہے۔ ہمین امید ہے کہ بابو صاحب موصوف اسلامی خدمت مین بھی پوری سرگرمی دکھائینگے مگر سر دست آپکا کسی کام پر متعین ہونا ضروری معلوم ہوتا ہے لہذا جن برادران اسلام کو آپکی خدمت کی ضرورت ہو وہ بذریعہ دفتر انجمن خدام الصوفیہ خط و کتابت کرین۔ اور آپکے خدمات سے فائدہ حاصل کرین۔

آفتاب اسلام کی پر نور شعاعین

از جناب ناظم صاحب مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفے آگرہ

مولوی محمد … صاحب مبلغ جماعت رضائے مصطفے کی … متعین …

اطلاع دیتے ہین ۔ کی کوشش اور جانفشانی سے مسی تہو نے اسلام قبول کیا اسلامی نام عبدالغفور رکھا گیا اسکے نانا عمر مین ایک عرصہ دراز انہین صرف کرنا پڑا کیونکہ وہ اکثر اوقات مناظرانہ اندازمین استفسار کر لیا کرتا تھا بالآخر وہ حلقہ بگوش اسلام ہوا

ایک اور قبول اسلام

۰ نومبر کو خاص وقت جماعت مبارک کی مسجد مین کسی ہندو نے اسلام قبول کیا اسلامی نام عنایت اللہ رکھا گیا حضرت مولنا مولوی ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب رکن جماعت رضائے مصطفےٰ نے کلمہ پڑھایا ۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطا فرمائے ۔

جنگلات صوبۂ متحدہ

(از عالیجناب مسٹر محمد مظفر عمر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ممالک متحدہ) ممالک متحدہ مین امونٹ ۰۰ ۔ ۔ ۔ مربع میل چھوٹا جنگلات ہین ۔ علاوہ اپنی اس اہمیت کے کہ وہ بارش کو محفوظ رکھتے ہین اور تقسیم کرتے ہین جنگلات سرکاری حیثیت سے جسکی قدر و قیمت کا احساس لوگون کو کافی طور پر نہین ہے ۔ درحقیقت لکڑی کا ایک زبردست ذریعہ آمدنی ہونا ہمیشہ تسلیم کیا گیا ہے تاہم مدت دراز تک جنگلات کو تجارتی حیثیت سے ترقی دینے کی جانب لاپروائی برتی گئی اور اوسکی پیداوار سے فائدہ حاصل کرنیکی اور جو لکڑیان بیشتر بیکار خیال کیجاتی تھین انکو کام مین لانیکا نیا طریقہ دریافت کرنے کی کوشش نہین کی گئی ۔ کچھ عرصہ سے محکمۂ جنگلات نے تحقیق اور تجربہ کی جانب بہت زیادہ کوشش کی اور سنہ ۱۹۰۰ء اور سنہ ۱۹۲۲ء کی آمدنی اور اخراجات کا مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کوشش کا نتیجہ نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے ۔ سنہ ۱۹۰۰ء مین آمدنی ۲۳۰۰ ۔ ۔ ۔ ۹ روپیہ تھی ۔ ۔ ۔ روپیہ اور اخراجات ۔ ۔ ۔ ۔ روپیہ ۔ یا دوسرے الفاظ مین موخرالذکر سال مین منافع قریب قریب سنہ ۱۹۰۰ء کی کل آمدنی کا دو چند تھا ۔ یہ ضرور ہے کہ اخراجات بڑھ گئے ہین لیکن اسکی بجائے خالص منافع جسمین زیادہ سے زیادہ جنگلات کو ترقی دینے مین ذرہ روپیہ صرف کرنے سے ہوتا ہے ۔ سنہ ۱۹۰۰ء مین علاوہ ازین مشتوح دیزان (ٹلیسا) کی صنعت کی ابتدا اس غرض سے کی گئی کہ پاین کے درختون کی ہیسا تحمین کافی مانگ ہے ۔ سنہ ۱۹۰۰ء مین بھوالی مین ایک ڈسٹلری کھولی گئی لیکن جب اس صنعت کو بہت ترقی ہوئی تو سنہ ۱۹۰۰ء مین اسکی ترقی مناسب محسوس ہوئی کلاس کو ایسے علم

منتقل کر دیا جائے جو ریل کے قریب ہو لہذا کل سامان منتقل کر دیا گیا ۔ اسی سال وہان آرائشی اور خراد کا کارخانہ کھولا گیا ۔ اول الذکر صنعت اب نہایت عمدہ پیمانہ پر قائم ہو گئی ہے اور بریلی ٹرپنٹائن اور لیسا کے لئے بہت مشہور ہو گیا ہے ۔ موخرالذکر دونون اشیاء کی درآمد سنہ ۱۹۰۰ء مین ۲۲۲۵۶۰ اور ۱۶۰۰۳ من علی الترتیب تھی جو اب کم ہو کر صرف ۵۱ گیلن اور ۱۴۵۲۲ من بالترتیب رہ گئی ہے ۔ گورنمنٹ کی کوشش کا نتیجہ بھی کچھ حد تک اس کمی کا باعث ہے اور کوئی وجہ نہین ہے کہ جسقدر ضرورت ملک کو ان اشیاء کی ہے وہ رفتہ رفتہ تمام و کمال اندرونی ذرائع سے نہ پوری ہو سکے ۔ آرائشی اور خراد کے کام مین بھی بہت ترقی ہوئی ہے اور جن لکڑیون سے ابتک فائدہ حاصل نہین کیا جاتا تھا یا جو بیکار خیال کیجاتی تھین انکو بھی کام مین لانے کے طریقہ دریافت ہو گئے ہین ۔ حال مین بریلی کے موخرالذکر کاروبار نے بابین بنانے مین خاص مہارت حاصل کر لی ہے ۔ ابتک ہندوستان مین جسقدر بابین کی ضرورت ہوتی تھی زیادہ تر باہر سے آتی تھین اور سنہ ۱۹۲۲ء مین کھو ۔ ۔ ۔ ۴۴ ۔ ۔ ۵ روپیہ کی بابین باہر سے منگوائی گئین ۔ لہذا ہندوستان کی بازار مین بابین کی تجارت کو فروغ حاصل ہونے کی بے حد گنجائش ہے ۔ اب یہ دونون کاروبار ایسی حالت پر پہنچ گئے کہ انکا گورنمنٹ کے انتظام مین رہنا تجارتی حیثیت سے نامناسب ہو گیا ہے ۔ مالی قواعد اور ضابطہ کی وجہ سے گورنمنٹ اس قسم کے کاروبار کو کامیابی کے ساتھ نہین چلا سکتی ۔ لہذا گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ان کارخانون کو دو کمپنیون کے حوالے کر دے جو مشہور کاروباری شخصون کے ہاتھون مین ہین ۔ ان دونون کمپنیون نے (انڈین ٹرپنٹائن اینڈ روزن کمپنی لمیٹڈ اور بابین کمپنی لمیٹڈ) جنکے دفتر سول لائنس کانپور مین ہین ۱۱ ۔ ۔ مین پہلے پراسپکٹس شائع کر دیے ہین ۔ انڈین بابن کمپنی ۵ ۳ ہزار حصہ فی حصہ ۱۰ روپیہ اور ٹرپنٹائن اور روزن کمپنی پچاس ہزار حصہ فی حصہ ۱۰ روپیہ عام خرید اری کے لئے ہین ۔ گورنمنٹ نے بابن کمپنی مین ۵ ہزار حصہ اور ۔ ۔ کمپنی مین ۲۰ ہزار حصہ لئے ہین ۔

اس طرح ان کمپنیون کی بہبودی مین گورنمنٹ کے دو ۔ ۔ ۔ ۔ اول تو بہت بڑے حصہ دار ہونیکی وجہ سے جو کچھ منافع ہوگا ۔ ۔ ۔ گورنمنٹ کو بہت زیادہ مالی فائدہ پہونچیگا نیز ایسے کاروبار کی ۔ ۔ ۔ اور ترقی جنکا وجود ہی تمامتر گورنمنٹ کی جد و جہد کا نتیجہ ہے ۔ ۔ ۔

دلچسپ تراجم

ممالک غیر کی دلچسپ خبرین

مکہ معظمہ مین شدید جنگ

۱۵ نومبر۔ قاہرہ۔ ابن سعد کی وہابی فوجون نے امیر علی کی حجازی فوجون کو جو جدہ سے مکہ معظمہ کی جانب پیشقدمی کر رہی تھین بُری طرح سے پسپا کر دیا۔

وہابیون کی مکہ معظمہ پر پیشقدمی

۱۸ نومبر۔ قاہرہ۔ اخبار موکتان کو وہابی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وہابیون نے کن فدا اور رابغ پر جو جدہ سے جنوب کی جانب بحر احمر کے ساحل پر واقع ہین قبضہ کر لیا ہی برخلاف اسکے حجازی خبرون سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ امیر علی مکہ معظمہ اور طائف پر نجدیون کی واپسی کے سلسلہ کو منقطع کرنے کے لئے جنگجوئی کا ارادہ رکھتے ہین۔

مجاہدین مراکو کی شاندار فتح

۲۰ نومبر۔ میڈرڈ۔ ایک کمیونک منظر ہی کہ ہسپانوی فوجین شیشوان تیتوان مورچے سے ترتیب کے ساتھ ہٹ گئین اس مہم مین جنرل سیرنیڈ اور ایک لفٹنٹ کرنل کام آئے

سردار اغداسی نے وزیر اعظم سے معافی مانگ لی

۲۰ نومبر۔ طہران۔ جنرل اسٹاف نے سردار اغداسی کا ایک تار چھپوایا ہی جسمین سردار موصوف نے وزیر اعظم سے اپنے گزشتہ برتاؤ کی معافی مانگی اور آئندہ کے لئے وفاداری کا ذمہ کیا ہی۔ اسکے علاوہ موصوف نے وزیر اعظم سے ملاقات کے لئے تعین وقت اور جگہ کی درخواست کی ہی۔ وزیر اعظم نے جواب دیا ہی کہ انکی معافی بشرطیکہ وہ اطاعت قبول کرلین منظور کرلی جائیگی۔

زلزلے سے نقصانات

۲۰ نومبر۔ بلجویا۔ جاوے کے زلزلے کے صدمے سے ۲۰۰ آدمی ہلاک ہوئے اور ۵۰۲ زخمی ہوئے۔

مسٹر مانٹیگو کی تجہیز و تکفین

۲۰ نومبر۔ لندن۔ مسٹر مانٹیگو کی بہ وضعِ یہ نکا پتہ اس امر سے معلوم ہوا ہی کہ انکے جنازہ کے ہمراہ گزشتہ ... افراد

تھے اور پریس ہال واقع نارفوک مین یہودیون کا اندر رہنما ایک مؤثر خطبہ پڑھا گیا اور مسٹر مانٹیگو نہایت سادگی کیساتھ اُس قبر مین دفن کردیے گئے جو بہاڑی کے نیچے خاص طور سے بنائی گئی تھی۔

چیمبر آف پرنسز کا دہلی مین افتتاح

ہز ایکسلنسی لارڈ ریڈنگ نے ۱۷ نومبر کو بجے دہلی مین چیمبر آف پرنسز کے سالانہ اجلاس کا افتتاح فرمایا اور افتتاحی ایڈریس دیا۔ اجلاس کی کارروائی پوشیدہ رکھی گئی ہی بیان کیا جاتا ہی کہ ویسرائے نے مسٹر مانٹیگو کی وفات پر نہایت ہی مؤثر اور درد انگیز تقریر فرمائی۔ اجلاس مین ۴۰ شہزادگان اور والیان ریاست شریک تھے۔

ہندوستان مین مسٹر مانٹیگو کی وفات پر اظہار رنج والم

بمبئی۔ مدراس۔ پنجاب۔ اور بنگال وغیرہ دیگر صوبجات سے جو خبرین موصول ہو رہی ہین اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ مسٹر مانٹیگو کی وفات پر کسقدر رنج والم کیا جا رہا ہی۔ پنجاب لیجسلیٹو کونسل مین جسوقت مسٹر مانٹیگو کی وفات پر اظہار رنج والم کے لئے تعزیتی رزولیوشن پیش کیا گیا تو ممبران کونسل اور صدر نے اپنی تقریرون مین مسٹر مانٹیگو کی خدمات کا اعتراف کیا اور اُنکے لئے دعائے خیر کی۔ اسیطرح مدراس کونسل بمبئی کارپوریشن اور بنگال کے اخبارات مین متفقہ طور پر مسٹر مانٹیگو کی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور تعزیتی رزولیوشن پاس کیے گئے۔

پنجاب مین قومی تنازعات

امرتسر مین قومی تنازعات ابھی ختم نہین ہوئے ہین۔ اگرچہ شہر مین کھلا طور پر یہ بدمزگی ظاہر نہین ہوتی ہی لیکن امرتسر کے قریب و جوار کے دیہاتون مین یہ تنازعات نازک صورت اختیار کر رہی ہین۔ تحصیل ترن تارن کے ایک موضع کلا مین جو امرتسر سے قریباً ... میل کے فاصلہ پر واقع ہی چند سکھ حال مین اس بنا پر گرفتار کئے گئے ہین کہ انہون نے ایک مسجد کو مسمار کیا اور فساد برپا کیا مجسٹریٹ ضلع کے سامنے اس مقدمہ کی سماعت ہو رہی ہی۔ استغاثہ کی ...

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

بتقریب سالگرہ جناب صاحبزادہ سید مرتضیٰ علیخاں صاحب بہادر فرزند ارجمند عالیجناب نواب سید رضا علیخاں صاحب بہادر ولیعہد و نبیرہ اعلیحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم و نبیرہ عالیجناب نیر فلک صاحبزادہ محمد [illegible] صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای چیف سکرٹری گورنمنٹ رامپور ۲۴ نومبر یوم شنبہ کو تمام سرکاری محکمجات و دفاتر کو تعطیل دیگئی اور گرہ بڑھانے کی رسمیات محذورات عالیات نے ادا فرمائیں اور مستحقین کو انعام و اکرام عطا ہوئے۔ ہم اعلیحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم کو پوتے صاحب کی پہلی سالگرہ پر مبارکباد عرض کرتے ہیں۔

حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم نے حسب استدعا عالیجناب صاحب چیف سکرٹری بہادر بذریعہ روبکار اجلاس ہمایوں ۹ اگست ۱۹۲۳ء منظور فرمایا تھا کہ چونکہ اکثر مشیر ارقامات

جناب مولوی منشی محمد شبیر زمانخاں صاحب بہادر ڈسٹرکٹ و سشن جج کار خاص پر مامور ہوتے ہیں اسلئے انکو عہدہ کے کام کا پورا وقت نہیں ملتا اور دشواریاں پیش آیا کرتی ہیں اسلئے بلحاظ ضرورت انتظامی ایک جدید عہدہ اڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج کا قائم کیا جانا تجویز فرمایا اور جناب منشی محمد ارشاد اللہ خانصاحب جج عدالت خفیفہ کو یہ عزت مرحمت ہوا کہ مدوح اپنے عہدہ کی خدمت کے علاوہ اڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج کے بھی خدمات انجام دیں جب تک صاحب سشن جج بہادر کار خاص پر مامور ہوں تو اڈیشنل ڈسٹرکٹ و سشن جج انکے قائم مقام ہوا کریں۔ اس خبر کو پڑھکر مسرت ہوئی تھی کہ ایک تاریخی خاندان کے رکن ممبر کو جو بے لوث کام کرنے کے عادی ہیں اور جنہوں نے حکومت کے محکمۂ قضا میں جو بار وجود جوان العمر ہونے کے عقل خداداد سے تجربہ حاصل کر لیا ہے ایسا ترقی دی گئی ہیں خدمت کا کوئی معاوضہ اجلاس ہمایوں سے تجویز نہ ہوا تھا جسکو معلوم ہوا ہے کہ اڈیشنل جج کا ایک ماہوار دیا جاویگا الاؤنس یوم کار گزاری سے منظور ہوا ہے نیز آپکے خاص جنابہ مولوی محمد منشا ء الحق صاحب کو وضع کا الاؤنس عطا ہوا ہے۔ من حیث القوم اسپر فخر ہے ہم صاحب اڈیشنل جج بہادر کو مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ اپنے فرائض کو عدل و انصاف کی عمل میں لاتے انجام دیکر اپنے وطن کی سچی خدمت کرینگے۔

حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم امور جہانبانی کے ہر جزیہ و کلیہ پر جس خاص بیدار مغزی سے توجہ مبذول فرماتے ہیں اسکا ذکر ہر ہفتے آپ ان کالموں میں ملاحظہ کرتے رہتے ہیں۔ اب بندگانعالی نے گورنمنٹ عالیہ ہند سے یہ طے کر لیا ہے کہ رامپور انفنٹری کے معزولوں کے بھی حوالگی اضلاع خدمت ریاست کو ہوا کریگی۔ آئندہ جن زمروں کے معزولوں کی حوالگی ہوا کریگی یہ ہیں۔

(۱) رامپور بائو نیرز (۲) رامپور لانسرز۔ (۳) رامپور انفنٹری (۴) گوریکھا کمپنی۔

عالیجناب صاحبزادہ سید سجاد علیخانصاحب بہادر ہوم سکرٹری امراض مزمنہ میں مبتلا ہوکر بغرض علاج دہلی تشریف لیگئے ہیں جہاں مدوح کا علاج ہو رہا ہے۔ گو ہم اپنے تعلقات دیرینہ کے لحاظ سے موصوف کی صحت کا ملہ کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں لیکن اپنے ناظرین کرام سے بھی یہ استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنی اپنی جگہ مدوح کے لئے حسبنا اللہ دعائے صحت کریں اور صلوٰۃ تنجینا کے ختم پڑھیں۔ تاکہ خاندان ریاست کا ایک روشن ستارہ ڈوبنے نہ پائے۔ ہم اس عنایت کے مشکور ہونگے۔

نہایت افسوس کے ساتھ ہم ایک نوٹ مرسلہ کا خلاصہ جو حافظ احمد شاہ خانصاحب صابری فاروقی نے لکھا ہے ذیل میں درج کرتے ہیں کہ ہمارے شہر کے ایک لائق و تجربہ کار نامور حکیم جنہوں نے دسمبر دق سے سفر آخرت اختیار کیا یعنی ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء یوم سہ شنبہ کو عصر کے وقت **حکیم مظہر حسین خانصاحب** برادر خورد حکیم محمد حسین خانصاحب مرحوم نے ایک عرصہ تک صاحب فراش رہکر رحلت کی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ جنازہ میں ہندو مسلمان کثرت سے شریک تھے۔ نماز جنازہ شاندار جماعت کے ساتھ ہوئی اور احاطہ مولانا سید [illegible] واقع محلہ [illegible] میں دفن کئے گئے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں مقام اعلیٰ عطا فرمائے۔ افسوس ہے کہ دنیا قابل اور بڑے اچھے لوگوں سے خالی ہوتی جاتی ہے۔ گو حکیم صاحب کے اولاد نرینہ نہیں ہے مگر آپکے ایک شاگرد رشید مکرمی مولوی حکیم نذیر احمد خانصاحب عرف [illegible] نہایت مشکور ہیں کہ آپنے حکیم صاحب مرحوم کے فیضان سے محروم نہیں ہونے دیا۔ اور مطب برابر جاری ہے۔ جانشین ہونے کا سچا ثبوت ہے۔

انجمانہ شہر میں نہ معلوم اب تک کتنے ہندو اور مسلمان پوسٹماسٹر ملازمت ہوئے اور چلے گئے جو مجھے بھی یاد نہیں آتے لیکن موجودہ پوسٹماسٹر پنڈت رام سروپ صاحب نے اپنے ذاتی اخلاق سے اہل معاملہ کو اسقدر گرویدہ کرلیا ہے کہ آپکی جدائی کا خیال بھی دلوں میں نیرو نشتر کا کام دیتا ہے۔ پنڈت صاحب گورنمنٹ اور رعایا دونوں کے خیرخواہ ہیں اور اپنے فرائض کو قابلیت سے ادا کرتے ہیں۔ اگر محکمہ ڈاک کے قواعد پر پورا پورا عمل ہے تو پبلک کی آسائش کا بھی خیال رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ سب لوگ آپ سے خوش ہیں۔ حقیقتاً شرافت ہمدردی بہی خواہی ایسے صفات ہیں جو انسان کو ہر دلعزیز بنا دیتے ہیں۔ ہم پوسٹل ڈیپارٹمنٹ کو پنڈت جی صاحب کی قدر و منزلت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

موسم سرما ترقی کر رہا ہے لیکن روئی کی مہنگی ہوتی جاتی ہے۔ سرکار ابد قرار سے غربا کو کثیر تعداد میں رضائیاں تقسیم ہو رہی ہیں جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

گورنمنٹ رامپور نے مقامی مصیبت زدگان سیلاب کیلئے جو پچاس ہزار روپیہ کا گرانقدر عطیہ عطا فرما کر اپنی رعایا نوازی کا ثبوت دیا تھا اوسکو اخبارات امتنان و تشکر سے معلوم کر رہے ہیں اور اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم کی نیکنامی کا ذکر خیر لکھ رہے ہیں۔

خلاصہ خبریں

حضور وائسرائے مسلم یونیورسٹی میں ۲۰ جنوری ۱۹۲۶ء کو تشریف لائیں گے۔ یہ قطعی طور پر طے ہو گیا ہے۔

علیگڑھ میں ۱۸ نومبر کو لائل لائبریری ہال میں مسلمان زمینداران ضلع علیگڑھ اور بلندشہر کا ایک قائمقام جلسہ زیر صدارت عالیجناب معلی القاب آنریبل نواب سر محمد مزمل اللہ خانصاحب بہادر بالقابہم ہوا۔ غرض جلسہ کی یہ تھی کہ گورنمنٹ صوبجات متحدہ جو جدید قانون آبپاشی نافذ کرنا چاہتی ہے اس سے اختلاف کیا جائے اور بتایا جائے کہ اس قانون سے ملک کی تباہی اور گورنمنٹ کے خلاف سخت بدظنی مضمر ہے۔ عالیجناب آنریبل سر [illegible] صاحب بہادر [illegible] بالقابہم اور آنریبل لالہ سکھ بیر سنگھ صاحب اور جناب مولوی محمد بخش خانصاحب اور جناب حاجی محمد یوسف خانصاحب اور جناب آنریبل مولوی محمد عبید الرحمن خانصاحب بہادر رئیس حبیب گنج اور جناب حاجی محمد صالح خانصاحب نے پرزور اور پرجوش تقریروں میں گورنمنٹ کی غلطی ثابت کی۔ مسودہ قانون پر تفصیلی نظر کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بن گئی۔ نیز قرار پایا کہ وسط دسمبر میں لکھنؤ میں ایک کانفرنس ہو اور صوبہ کی کونسل کو جسکے اجلاس اسی زمانہ میں لکھنؤ میں ہونگے اس مسودہ کے متعلق صحیح رائے پر پہنچنے میں مدد دی جائے۔ اور قانون کے اندر ترمیم کیا جائے۔ جلسہ کا جوش بہت نمایاں تھا۔

کاکوری شریف سے ایک مہربان لکھتے ہیں کہ حضرت شاہ کاظم قلندر رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس شریف میں ۱۹ سے ۲۲ ربیع الآخر شریف تک نہایت شاندار اجتماع رہا۔ عرس کی محفلیں خوب ہوئیں۔

سرکار عالیہ بھوپال ۱۰ نومبر کو ۹ بجے صبح کے وقت مع اپنے اسٹاف کے لکھنؤ تشریف لائیں اور عالیجناب نواب محمد حمید اللہ خانصاحب بہادر ولیعہد بھوپال کے پاس جو پہلے سے یہاں تشریف لائے ہوئے تھے قیام پذیر ہوئیں۔ ہز اکسلنسی نواب گورنر بہادر یوپی اور آنریبل سر راجہ صاحب بہادر محمود آباد سرکار عالیہ کے سلام کو آئے تھے۔

عالیجناب مولانا مولوی حافظ محمد حبیب الرحمن خانصاحب بہادر شروانی آنریری سکریٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علیگڑھ نے مطلع فرمایا کہ جیسا کہ پیشتر اعلان کیا گیا تھا کہ مسلمانان دہلی نے سالانہ اجلاس کیواسطے ماہ دسمبر آئندہ میں کانفرنس کو مدعو کیا تھا۔ یہ دعوت ابھی کانفرنس کمیٹی نے قبول نہ کی تھی کہ آنریبل مسٹر جناح بیرسٹر ایٹ لا کی معرفت پراونشل مسلم لیگ بمبئی نے آئندہ اجلاس کیواسطے کانفرنس کو مدعو کیا چونکہ آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس بھی ابتدائی جنوری آئندہ بمبئی میں منعقد ہوگا یہ مناسب سمجھا گیا کہ اگر کانفرنس کا اجلاس بھی بمبئی میں ہو تو قوم کو دونوں قسم کے اجلاسوں میں شرکت کا موقع ہو۔ اس واسطے خانصاحب [illegible] ریذیڈنٹ ممبر کانفرنس کو اراکین استقبالیہ کمیٹی دہلی کی خدمت میں بھیجا گیا کہ اگر وہ اپنی دعوت کو بخوشی اجلاس آئندہ کیواسطے ملتوی کریں تو بمبئی کی دعوت منظوری کیواسطے کانفرنس کمیٹی میں پیش ہو۔ چنانچہ اراکین استقبالیہ کمیٹی دہلی نے خوشی سے اپنی دعوت کو آئندہ کے لئے ملتوی کیا اور اب فقط پراونشل لیگ بمبئی کی دعوت اجلاس کانفرنس کمیٹی میں منظوری کیواسطے پیش ہوگی اور کمیٹی کی منظوری [illegible]

[illegible]

شعر و سخن

الہام عشق — از تصنیف فصیح اللسان افتخار سخن طراز مولانا مولوی محمد عبد الرحمن صاحب بہادر شاطر مدراسی رکن خاندان نوابان کرناٹک مصنف اعجاز عشق و جوہر سخن مدراس و میسور یونیورسٹی و آنریری مجسٹریٹ و مترجم گورنمنٹ مدراس دامت معالیہم

(رباعی)

دیکھو فیض غلامی آل عبا — کیا خلعت نور زرہ نے ہے پایا
اوہام سے پاک ہیں سخنہائے شاطر — الہام ہے القا ہے تخیل کیسا

(الہام عشق)

از بہر جاودانہ ہو شیدا — نامی رہ حسن لذت و درد کا
حیوان کو ذوق شور نیم کا دیا — لمعی کو ذرہ کی ساعۃ مستقبل کا
دہری کو کمال ہاتھ تشویش کا — آدا گوئی کو حزن و خوف کا
فاسق کو عیش غفلت نزع و دعا — قانت کو شکر و صبر امید جزا
عاشق کو وجد و حال و اذن لقا — واصل کو تجھ دی ہستی آنا
کامل کو قرب ذرہ تسلیم و رضا — مرسل کو وہ قرب اور فکر است کا
خاتم کو قرب او ادنیٰ — ہا دما جامعی نتیجہ اسکا
انا اعطینا کی نفرضی ہو صبا — لولاک کا لزوم و ما ارسلنا
شاطر کو تو ہے در آل عبا — اعجاز الہام کیا دعائے زہرا

بی ہمہ عشق بحق بحق کردہ دا
اعجاب تستند خار رزم ترسیا

وسیلت عشق لی کھاتا تہ بیا — تصدیق ہی ہو دین و حکمت کی بنا
اس نقطہ ارتقاء سے جب اٹھا — معراج و امانت کا سزاوار ہوا
اندیشہ بنا براق گردون پیما — دل نے حق و یقین کو جانا مانا
ہر وقت رسول یہ بتلانے آیا — ہمیشہ بہ قوی علیم ہی بس خدا
معقول ہی جو جو بقا بعد فنا — افحسبتم انما خلقنا عبثا
اور والی سیاست و تمدن کی بنا — ڈوبا دل فکر مغفرت میں ڈوبا
اب مرکب عقل تھک گیا خوب — دل رفرف عشق پر قلم تک پہنچا
اور اپنی خودی کو مرگ نہ سوجھا — جف القلم آئینہ ہی لا حول
ہاں فضل غلام گرچہ سنتا مگر — حشر اور وصل غلغلہ بھی ہے بجا
محسوس ہوا لفظا و معنا ہو — معقول ہی خلق اور محسوس خدا

اعتراف خاطر و کرامت کے سوا
پایا واصل نے عشق سرمد آیا

غزل از عالیجناب صاحبزادہ سید محمد شبیر علی خاں صاحب بہادر عرف ستے صاحب خلف حضور نواب خلد آشیان بہادر نور اللہ مرقدہ والی رامپور اسٹیٹ۔

یہ حالت ہو تو کیونکر شاد ہو جان حزین — عزیزوں پر ہوں بھاری ہجر میں خستہ جگر میں ہوں
زبس جوش جنوں میں میری وفا کا ذکر ہر زیں — ستاتو ہے جہاں ہو نگا پشیماں جو میں
یہ جلوں تو کیا انقلاب ہر روز میں — لپٹ جاؤں جو اس فتنہ گر کے کیا تیری راہ میں
نکالوں کیا پتہ تیرا یہ اپنا نہیں جہاں — خدا جانے کہاں تو ہے خدا جانے کہاں میں ہوں
تیری آنکھیں یہ پھر تا گھر میں اسماء و شتہ میں — اگر قسمت کی گردش ہو تو دور آسماں ہوں میں
جفا کا نام ہو وفا کا نام جیسی ہی — میری ناقہ دائم ہو تمہارا فدا ہوں میں

فسانہ ختم دو باتوں میں اے شبیر کرتا ہوں
کہ صورت عیش کی ہوں غم کی پروردہ ہوں میں

نظم از علامہ اقبال لاہوری۔

عشق کو فریاد لازم تھی سو وہ بھی ہو چکی — اب ذرا دل تھام کر فریاد کی تاثیر دیکھ
تو نے دیکھا سطوت رفتار دریا کا عروج — موج مضطر کس طرح بنتی ہے اب زنجیر دیکھ
عام حریت کا جو دیکھا تھا خواب اسلام نے — اے مسلماں آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ
اپنی خاکستر سمندر کو ہے سامان وجود — مر کے پھر ہوتا ہے پیدا یہ جہان پیر دیکھ
کھول کر آنکھیں مرے آئینہ گفتار میں — آنے والے دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ
آزمودہ فتنہ ہے اک اور بھی گردوں کے پاس — سامنے تقدیر کے رسوائی تدبیر دیکھ

مسلم استی سینہ را از آرزو آباد دار
ہر زماں پیش نظر لا یخلف المیعاد دار

غزل از رشحات قلم ابو الشعراء جناب ... رامپوری

منظور عشاق کی بے چینی ہے وہ ... — فروغ حسن جاناں ہے شعاع انداز ...
مری ... نقاب رخ کے بند ... — جہاں کی سرزمیں کا نور ...
ہم عاشق کب کرتا ہیں سلیقہ ... — بچا کر ...
نشان ناوک ... ساز ... — ہجوم عندلیباں ہے ... گلشن ...
گرفتار ... عشق کی تصدیق ہوتی ہے — بہار باغ کا اک جوش ہے ...
... دل لے ... — ابھی اس فتنہ پرور ...
فنا فی العشق ہو کر ... تاثیر ... — سنا ہے وہ بھی فاتحہ کو آتے ہیں مدفن ...
تماشہ گاہ عالم ... — میں مخمور ... الفت ...
خیال شوخی ... — ...
جھکا دو ... الفت جانباز — قیامت آگئی ...

سر راہ ... جبکہ عالم کی
ہمارا راز الفت کس طرح ظاہر ہو ...

دنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ زیور

عورتوں کیلئے چندر پربھا گولیاں

بے وقت خون جاری رہنے، رطوبت سفید کے نکلنے اور دیگر وجوہات سے
جب عورتوں کا جسم کمزور ہو جاتا ہے ... حمل کے کار استعمال نہیں سکتی اور
انہیں رجوعات ستا سقاط حمل بھی ہوتا ہے ایسے موقعوں پر یہ گولیاں
اکسیر کا کام دیتی ہیں۔ یہ گولیاں حمل کو درست کر کے بچے کو تندرست کرتی
ہیں اور دودھ کی قلت کو دور کر کے دودھ زیادہ کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں درد
کے سوا کمر درد، قرحہ، کلانی خصیہ اور بواسیر خونی و بادی کو بھی نابود کرتی ہیں
قیمت فی ڈبیہ ۲ - گولیاں ۲۰ ایام کی خوراک ہوتی ہے ۴ علاوہ محصول ڈاک

مردوں کے لئے آتنگ نگرہ گولیاں

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ منی اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہیں
قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہیں۔ ہاتھ، پیر، اور کمر کا درد اور سینہ کی کمزوری، قوت
حافظہ کی کمی اور دماغ ناسور وغیرہ امراض کو تھوڑے ہی دنوں میں دور کر کے
جسم کو طاقت ور توانا اور مضبوط بناتی ہیں۔ چہرہ کو پُر رونق اور بشاش کر دیتی ہیں
مرد کا احتلام، جریان، نامردی وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کر دیتی ہیں۔ لاکھوں
مریض صحتیاب ہو چکے ہیں اور تمام دنیا کے لوگ اس سے مستفید ہو رہے ہیں
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں عہ سر علاوہ محصول ڈاک۔

بچوں کے لئے بال متر گولیاں

بچوں کی تندرستی کو قائم رکھ کر ان کو مضبوط بناتی ہیں بچوں کے خاص امراض
بخار، کھانسی۔ قے، پیٹ کا بڑھنا جسم کا زرد ہو جانا یا جسم کا ضعف (سوکھے) وغیرہ جانا
وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہیں ان کے لئے یہ گولیاں اکسیر علاج ہیں ان کے
استعمال سے بچوں میں تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہے اور ان کے نشو و نما میں ترقی
اور جسم کی بناوٹ میں مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہے۔ آپ خیال کریں کہ
جب بچے تندرست رہتے ہیں تو خوشی میں آکر سب کو خوش کرتے ہیں پس یہ
گولیاں سب کی خوشی کا باعث ہیں قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولیاں عہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ - وید شاستری منی شنکر گووند جی
آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاواڑ)

نوایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آج کل ہندوستان میں مختلف قسم کے خضاب جاپانی وغیرہ جو بشکل سفوف
استعمال ہوتے ہیں ان میں یہ خامی تھی کہ ایک عرصے کے بعد بیکار یا نقصان
پیدا ہو جاتے جس سے رنگ میں خرابی واقع ہوتی تھی بنا بریں اس نے بوجہ
خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہے جس سے
نقص اجزا کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دیا ہے جس سے خراب ہونے کا اندیشہ نہ
ڈبی کلاں جس میں دس قرص سفید اور دس بھورے رنگ کے قیمتی عہ
ڈبی خورد جس میں پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی ۱۲ علاوہ
علاوہ محصول پورٹ و پیکنگ، ذمہ خریدار۔

المشتہر
سید عبدالرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص اعلیٰحضرت
بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر بار ہا شائقین حضرات منگاتے تھے اور پھر یہ شکایت ہوتی تھی کہ بعض
چیزیں اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے
باعث سے یہ انتظام کر دیا ہے کہ بذریعہ فہرست ہمیں ہر قسم کے تمباکو اور چینی
کی تمباکو اور چاقو اور قینچی اور فلیل اور پاندان اور سروتوں کا آرڈر
بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ کس قیمت اور کس وزن اور کس قسم
کی چیز بھیجی جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہم پسندیدگی سے تعمیل کرا دینگے
پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا۔ امرا اور رؤسا جن کو دلیاں تک ہم سے
یہ خدمت لیتے ہیں اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر
کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہیں اور بحمدہ تعالیٰ پسندیدہ ثابت
ہوتی ہیں تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیوں اس فائدہ کی بات سے اطلاع
نہ دی جائے۔ لہٰذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ شوق سے ہمیں
مطلع فرمائیں اور بلا کمیشن وغیرہ کے ہر قسم کے مصنوعات عمدہ طریقے سے حاصل کریں

نیاز مند
محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مالک
زیر اہتمام محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا